EDUCATION & REHABILITATION WELFARE SOCIETY FOR HUMANITY

(تنظیم برائے بہبود، تعلیم، بحالی اور انسانی ترقی)

Plot 308/A 408,Block''C''Christian Colony, Syed Walayat Ali Shah Road, Ittehad Town, Baldia, Karachi.

تعارف:

اتحاد ٹاؤن بلدیہ ٹاؤن کا وہ حصہ ہے جو ایشیا کی سب سے بڑی کچی آبادی اورنگی ٹاؤن سے منسلک ہے۔ یہاں کی آبادی اندازاً چار لاکھ ہے جس کا رقبہ 10.879 کلومیٹر ہے اس علاقہ میں اتحاد ٹاؤن گلشن غازی رشید آباد شامل ہیں۔ یہ علاقے بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں حکومتی سطح پر یہاں نہ ہی ہسپتال ہے اور نہ اسکول۔

قیام:1992ء سوسائٹی کا قیام عمل میں آیا۔

عزم: مقامی آبادی میں صلاحیت اور رہنمائی کے معیار کو اجاگر کرنا تاکہ وہ ترقی کے دور میں شامل ہوسکیں۔

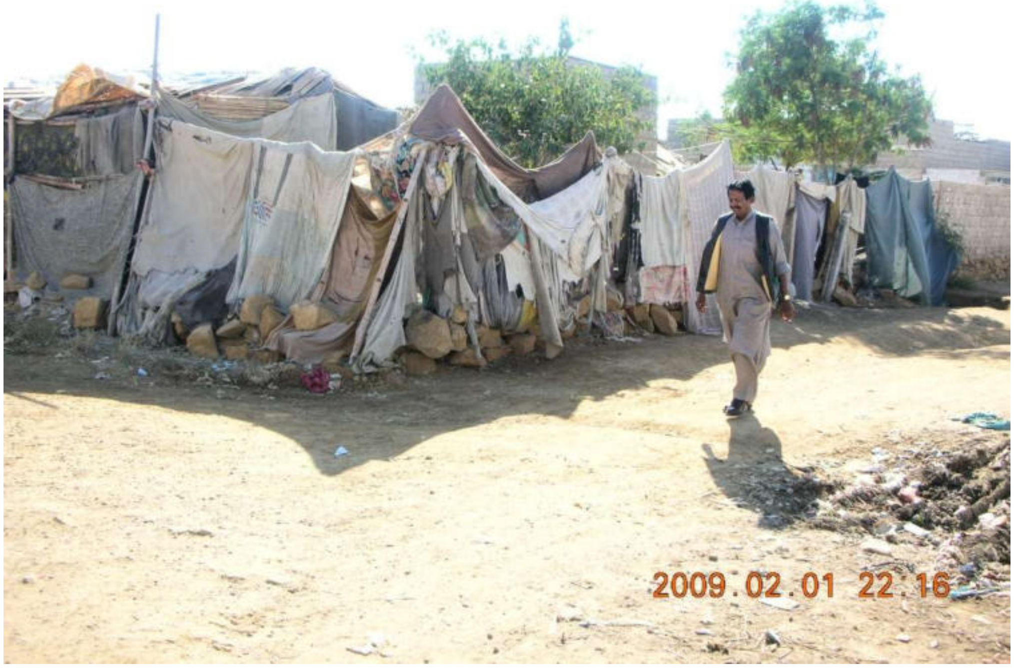

اغراض ومقاصد:

- ☆ تعلیم عام کرنا (بشمول تعلیم بالغاں)
- ☆ معذور بچوں کی بحالی اور انھیں تعلیم سے سنوارنا کیونکہ وہ معذور ہیں مجبور نہیں
- ☆ عورتوں کے حقوق سے انھیں آشنا کرنا اور اس کے حصول کے لئے جدو جہد کرنا
- ☆ صحت کے معاملات میں مثبت اقدام کرنا۔ مثلاً صاف پانی کا انتظام کرنا
- ☆ بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے آگاہی فراہم کرنا ہسپتال کے قیام کے لیے جدو جہد کرنا
- ☆ غربت دور کرنے کے لئے آگاہی اور اقدام کرنا۔
- ☆ تصور، عزم اور اغراض ومقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے تنظیم نے فیصلہ کیا کہ ادارہ اپنے کام کا آغاز اتحاد ٹاؤن کراچی سے کرے۔

شان چلڈرن اکیڈمی

SHAN CHILDREN ACADEMY (R)

پس منظر:

شان چلڈرن اکیڈمی (رجسٹرڈ) کا آغاز 1992ء کو بستی کی سطح پر کیا گیا۔ جس میں علاقے کے چند سماجی اور مذہبی رہنماؤں نے مسز میگی کے ساتھ تعاون کیا عرصہ دس سال مسز میگی نے اس علاقے میں بہت محنت کی اور علاقے میں تعلیمی بیداری کو اجاگر کرنے میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی 2002ء میں مسٹر اقبال سیموئیل مثبت تبدیلیوں کا ادارک رکھتے ہوئے اسکول کی سرگرمیوں میں شامل ہوگئے۔ اس سے قبل انھوں نے دس سال ادارہ برائے جسمانی معذوراں میں بطور ٹرینگ سپروائز کام کیا۔ اب تک شان چلڈرن اکیڈمی میں 792 بچے داخلے کیلیئے آئے۔ اب تک 35 لڑکیاں 18 لڑکے (ٹوٹل 53) بچوں نے میٹرک پاس کیا۔ 89 لڑکیاں 69 لڑکوں نے پرائمری جماعت پاس کی۔ 156 افراد کو تعلیم بالغاں کے ذریعے پڑھنے لکھنے کے قابل بنایا۔ 103 لڑکیاں 85 لڑکے (ٹوٹل 188) بچے دورِ حاضر میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

شان چلڈرن اکیڈمی کی انتظامیہ کے افراد بچوں کی حاضری کا تناسب بہتر کرنے اور والدین اور بچوں میں تعلیمی شعور اجاگر کرنے کے لئے گھروں میں جاتے ہیں۔ نیز تعلیمی سرگرمیوں کو متعارف کروانے اور والدین کی شراکت کے لیے مہینے میں ایک دفعہ ہر گھر کے والدین کو کمرہ جماعت میں مدعو کیا جاتا ہے۔ تاکہ وہ اساتذہ کی تدریسی سرگرمیوں میں مدد کریں۔ اس میں والدین و سرپرستوں کو کوئی نصیحت آموز کہانی سنانی ہوتی ہے، کمرہ جماعت میں امور خانہ داری، نیز جو ہنر جانتے ہوں ،اس سے متعلق معلومات فراہم کرکے تدریسی سرگرمیوں میں حصے دار بننا ہوتا ہے۔

شان چلڈرن اکیڈمی

SHAN CHILDREN ACADEMY (R)

شان چلڈرن اکیڈمی کی انتظامیہ کے افراد بچوں کی حاضری کا تناسب بہتر کرنے اور والدین اور بچوں میں تعلیمی شعور اجاگر کرنے کے لئے گھروں میں جاتے ہیں۔ نیز تعلیمی سرگرمیوں کو متعارف کروانے اور والدین کی شراکت کے لیے مہینے میں ایک دفعہ ہر گھر کے والدین کو کمرہ جماعت میں مدعو کیا جاتا ہے۔ تاکہ وہ اساتذہ کی تدریسی سرگرمیوں میں مدد کریں۔ اس میں والدین وسرپرستوں کو کوئی نصیحت آموز کہانی سنانی ہوتی ہے، کمرہ جماعت میں امور خانہ داری، نیز جو ہنر جانتے ہوں، اس سے متعلق معلومات فراہم کرکے تدریسی سرگرمیوں میں حصے دار بننا ہوتا ہے۔

شان چلڈرن اکیڈمی بچے کی تعلیمی نشوونما کے ساتھ ساتھ معاشرتی، جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لئے بھی منصوبہ بندی کرتی ہے۔ استقبالیہ اجتماع (ASSEMBLY) کے بعد بچے اپنے کمرہ جماعت میں دائرہ کی صورت فرش پر بیٹھتے ہیں اور ایک دوسرے کو صبح بخیر کہتے، موسمی صورتحال سے آگاہ کرتے، دن اور تاریخ اردو اور انگریزی ہجوں کے ساتھ تختہ سیاہ پر لکھتے اور ساتھ ہی تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ روزانہ ایک بچہ قومی یا بین الاقوامی خبر پر دوسرے ساتھیوں کے ساتھ تبادلہ خیال کرتا ہے۔ بچوں کے لیے مہینے میں ایک دفعہ موسیقی، شعروشاعری اور رقص (بزم ادب) کے پروگرام کا اہتمام کیا جاتا ہے، جبکہ چھوٹے بچے کارٹون فلموں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ دن کے اختتام پر معلّمہ اپنے کمرہ جماعت میں بچوں کو کہانی سناتی ہے۔ ہمارے ہاں مسلم اور مسیحی مذاہب سے تعلق رکھنے والے طلبہ وطالبات ہیں جنھیں ہم ان ہی کے مذہب کے عین مطابق دینی تعلیم دیتے ہیں تاکہ بچے جدید عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم سے بھی روشناس ہوتے جائیں۔

شان چلڈرن اکیڈمی

SHAN CHILDREN ACADEMY (R)

Inclusive Educational Program

for children with Special Needs

اکیڈمی کی انتظامیہ اور مجلس مشاورت کے اراکین کے تعاون سے یہ پروگرام 2003ء میں شروع کیا گیا۔ انتظامیہ نے اکیڈمی کے طلبہ میں خاص بچوں (Children with Special Needs) کی تعداد 5% فیصد رکھی ہے۔ اس وقت اکیڈمی میں قوت گویائی سے محروم، سیکھنے میں تاخیر، بصری اور حرکات وسکنات میں کمی والے بچے زیر تعلیم ہیں۔ جو عام بچوں کے ساتھ مل کر اپنی معذوریوں کی پرواکیئے بغیر تعلیم وتربیت حاصل کرتے ہوئے اپنے معاشرتی تعلقات اور حالات بہتر کررہے ہیں۔ شروع میں یہ سب کچھ کرنا ہمارے لئے مشکل تھا۔ کیونکہ عام بچوں کے والدین وسرپرست خصوصی بچوں کو قبول نہیں کررہے تھے۔ وہ سمجھتے تھے کہ یہ متعدی معذوریاں ہیں جو ان کے بچوں کو بھی متاثر کرسکتی ہیں۔ انتظامیہ اور عملے کے مثبت کردار کے وسیلے سے والدین کو مختلف اجلاسوں میں کئی دفعہ آگاہی دی گئی۔ اور انھیں صحیح معلومات دی گئیں۔ جس سے بستی کی سوچ میں تبدیلی آئی۔ ہم اس تبدیلی کے اثرات نمایاں طور پر بچوں کے رویوں میں دیکھ سکتے ہیں عام بچے اسکول میں خصوصی بچوں کی مناسب مدد کررہے ہیں۔ جس سے بچے معاشرتی، تعلیمی، جسمانی اور ذہنی نشوونما پارہے ہیں۔ شان چلڈرن اکیڈمی میں زیر تعلیم خصوصی بچوں کے والدین وسرپرست خوش ہیں اور اپنے بچوں میں مثبت تبدیلیاں دیکھ رہے ہیں۔

Inclusive Educational Program

for children with Special Needs

شان چلڈرن اکیڈمی معیاری تعلیم دینے پر یقین رکھتی ہے۔ اس لیے شان چلڈرن اکیڈمی دیگر تنظیموں کے ساتھ ملکر اپنے اساتذہ کے لئے جدید تدریسی تکنیک اور جدید تدریسی سازوسامان کے متعلق تربیتی پروگراموں کا انعقاد کرتی رہتی ہے۔ شان چلڈرن اکیڈمی 2002ء میں چلڈرن ریسورس انٹرنیشنل پاکستان کی رکن بنی جس نے اسے جدید طریقہ تدریس اور جدید سازوسامان سے نوازا ہے۔ کیتھولک سوشل سروسز کے چیئرمین جناب انتھونی جلال (پروفیسر سینٹ پیٹرک ایلمنٹری کالج آف ایجوکیشن کراچی) اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے ہمارے اساتذہ کے لئے تربیتی پروگرام میں مزید نکھار پیدا کررہے ہیں۔ تاکہ تربیت یافتہ عملہ بچوں کو درست طریقہ تدریس سے تعلیم وتربیت دے سکے۔

ہم نے Inclusive پروگرام کیوں شروع کیا؟

عالمی بینک نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ اسپیشل بچوں کی عام بچوں میں شمولیت ایشیائی خطہ کے لئے بہترین انتخاب ہے، جہاں اسکولوں میں حاضری کا تناسب 70% سے بھی کم ہے۔ جبکہ چند ممالک میں یہ خاص بچے (Children with Special Needs) تعلیمی، طبی اور ہنرمند زندگی سے بالکل محروم رہتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق 130 **ملین** بچے ترقی پذیر ممالک میں نظر انداز کردیئے جاتے ہیں جن میں اکثریت لڑکیوں کی ہے جنھیں ابتدائی تعلیم سے محروم رکھا جاتا ہے۔ ان باتوں کے مدِنظر اس پروگرام میں صرف ان بچوں کو شامل کیا گیا ہے جو قوت گویائی سے محروم، سلولرنر، بصری اور حرکات وسکنات میں کمی والے بچے جسمانی مسائل کا شکار ہیں۔ ہم انہیں انفرادی و اجتماعی سرگرمیوں میں مصروفِ عمل رکھتے ہیں۔ انتظامیہ ان کا سالانہ طبی معائنہ خود اور کبھی کبھار ماہرین سے کرواتی ہے۔ نیز سال بہ سال ان کی انفرادی منصوبہ بندی اور اصلاح کاری پر بھی نظرِ ثانی کی جاتی ہے۔ یہ بچے چلڈرن وِدتھ اسپیشل نیڈز کمرہ جماعت میں عام بچوں کے ساتھ مصروفِ عمل رہتے ہیں۔

عملے کا تربیتی پروگرام(Staff Training Progrm)

شان چلڈرن اکیڈمی گذشتہ سالوں میں برائٹ ایجوکیشنل سوسائٹی ،قصبہ کالونی کراچی ، کاتھولک سوشل سروسز کراچی ، چلڈرن ریسورس انٹرنیشنل کراچی آفس اور انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشنل ڈیپارٹمنٹ آغا خان یونیورسٹی کی باقاعدہ رکن ہے۔ یہ تمام تنظیمیں وقتاً فوقتاً شان چلڈرن اکیڈمی کے لیے تربیتی پروگرام ترتیب دیتی رہتی ہیں۔ جس میں ہمیں معمولی مالی شراکت کرنا ہوتی ہے۔ برائٹ ایجوکیشنل سوسائٹی نے گذشتہ سالوں میں تین دفعہ تربیتی پروگرام کا انعقاد شان چلڈرن اکیڈمی کی عمارت میں کیا۔ جس سے ہمارے اساتذہ نے تربیت حاصل کی۔ کاتھولک سوشل سروسز نے 2 مرتبہ تربیتی پروگرام کا انعقاد اپنی عمارت میں کیا۔ جس میں ہمارے 10 اساتذہ نے شرکت کی۔ چلڈرن ریسورس انٹرنیشنل نے گذشتہ 2 برسوں میں 4 مرتبہ اپنے رکن اسکولوں کے لیے تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا۔ جس میں ہمارے 11 اساتذہ نے شرکت کی۔ ان تربیتی ورکشاپ میں امریکی اساتذہ نے ہر چھ مہینے کے بعد پاکستان میں آکر تعلیم وتربیت دی۔ انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشنل ڈیپارٹمنٹ آغا خان نے Inclusive Educational Program for children with Special Needs کے لیے ضروری معلومات اور اسکی اہمیت متعارف کروائی۔ ان کی ورکشاپ میں 6 اساتذہ جبکہ 3 والدین نے شرکت کی۔ یہ تمام تربیتی سرگرمیاں ہمارے اسکول کے بچوں کے لئے نہایت کارآمد ثابت ہورہی ہیں۔

عملے کا تربیتی پروگرام(Staff Training Progrm)

مس کیرین مارک(رکن مجلس مشاورت ہالینڈ)نے اپنی دوست ، Tjitske zuidema,occupationalist Therapist,Netherlands(جو قوت بصارت سے محروم بچوں کے ساتھ کافی تجربہ رکھتی ہیں)کے ساتھ پاکستان میں آکر ہمارے اساتذہ کے لئے اندھے پن اور متاثرہ بچوں کے لیے ایک ہفتے کا تربیتی ورکشاپ کا انعقاد انسٹیٹوٹ آف ایجوکیشنل ڈپارٹمنٹ آغا خان یونیورسٹی کی سنئیر انسٹریکٹر مسز ڈیبی کرامر (Debbie Kramer) کے ساتھ کیا۔ دارالمسرت (ادارہ برائے ذہنی پسماندگان بلدیہ ٹاؤن کراچی)کے تعاون سے Class Management کا تین روزہ کورس منعقد ہوا جو دارالمسرت نے اپنی ہی عمارت میں منعقد کروایا اور جسے چرچ ورلڈ سروسز نے Facilitate کیا۔ یہ کورس ہمارے اساتذہ کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا۔

رابطے(Network)

ہمیں یقین ہے کہ دیگر تنظیموں سے رابطوں کی وجہ سے تعلیمی پروگراموں کی دل کشی بڑھتی اور ایک دوسرے سے سیکھنے سکھانے کے نادر مواقع ملتے ہیں۔ ERWSH کو بھی دیگر تنظیموں سے نئے تصورات، خیالات، تکنیکی مہارتیں اور نصابی و غیر نصابی علوم کے تبادلے کے مواقع ملے۔

ہم مندرجہ ذیل تنظیموں سے اہم روابط رکھے ہوئے ہیں۔

☆ برائٹ ایجوکیشنل سوسائٹی قصبہ کالونی کراچی

☆ او پی پی (اورنگی پائلٹ پراجیکٹ) قصبہ کالونی کراچی

☆ یوآرسی (اربن ریسورس سینٹر) بلوچ کالونی پل کراچی

☆ بیت التبسم ادارہ برائے جسمانی معذوراں بلدیہ ٹاؤن کراچی

☆ دارالمسرت (سینٹر برائے ذہنی پسماندگان) نئی آبادی بلدیہ ٹاؤن کراچی

☆ ڈیف ریچ (Deaf Reach) پی ای سی ایچ سوسائٹی، کراچی

☆ اسپیشل اسکول پاکستان نیوی حب ریور روڈ کراچی

☆ گلوبل مارکیٹنگ ٹیم (آلہ سماعت کا مرکز گارڈن روڈ نزد انکل سریا ہسپتال کراچی

☆ ابن سینا، ہسپتال (آئی اینڈ ہیرنگ سینٹر گلشن اقبال کراچی)

☆ فرینڈز آپٹیکل اینڈ آڈیولوجی سینٹر نزد سٹی کورٹ کراچی

☆ انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ آغا خان یونیورسٹی عائشہ منزل کراچی

☆ ہوم اسکول ٹیچرز ویلفیئر آرگنائزیشن بلدیہ ٹاؤن کراچی

☆ کیتھولک سوشل سروسز صدر کراچی

☆ بیت الشفقت ادارہ برائے جسمانی معذوراں سوفٹ روڈ اعظم ٹاؤن کراچی

☆ کرن ووکیشنل سینٹر ایف سی ایریا D-5 بس آخری اسٹاپ موسیٰ کالونی کراچی

☆ ایورگرین ہائی اسکول سیکٹر نمبر 9 بلدیہ ٹاؤن کراچی

ہم مندرجہ ذیل تنظیموں سے اہم روابط رکھے ہوئے ہیں۔

- ☆ ڈولفن مونٹیسوری سیکٹر نمبر 9 بلدیہ ٹاؤن کراچی
- ☆ عیسیٰ ہیلتھ کلینک اتحاد ٹاؤن کراچی
- ☆ دارلرحمت ادارہ برائے جسمانی معذوراں عیسیٰ نگری کراچی
- ☆ منزلِ امید (دی سالویشن آرمی) میٹروویل اورنگی ٹاؤن کراچی
- ☆ امید گاہ سینٹر برائے ذہنی پسماندگان ممتازہ آباد ملتان
- ☆ حیاتِ نوادارہ برائے جسمانی معذوراں حیدرآباد
- ☆ پاکستان ایسوسی ایشن فار ڈیف کراچی
- ☆ جے۔ ایس اکیڈمی (سماعت و گویائی سے محروم بچوں کا ادارہ کلفٹن کراچی
- ☆ پرائیویٹ اسکولز ڈیویلپمنٹ آرگنائزیشن کراچی (21 پرائیویٹ اسکولز جن کا تعلق بلدیہ ٹاؤن، اورنگی ٹاؤن اور سائٹ ٹاؤن سے ہے)۔

ساعت وگویائی سے محروم بچوں کا ادارہ

THE SCHOOL FOR DEAF & MUTE

تعارف:

تنظیم برائے بہبود، تعلیم، بحالی اور انسانی ترقی نے اپنے سروے کے نتیجہ میں محسوس کیا کہ بلدیہ ٹاؤن میں ساعت و گویائی سے محروم بچوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔ ان بچوں کے والدین ملکی حالات اور غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کو دور نہیں بھیج سکتے۔ بلدیہ ٹاؤن اور گردونواح میں کوئی ایسا ادارہ موجود نہیں جو ان بچوں کی بحالی کے لیے کوشاں ہو۔ لہٰذا 2005ء میں اس ادارے کا قیام عمل میں لایا گیا اور اسے THE SCHOOL FOR DEAF کا نام دیا گیا۔ ابتدائی دور میں چند بچوں کے ساتھ کام کا آغاز کیا گیا جبکہ حاضر میں 48 بچے زیرِ تربیت ہیں اور مزید بچوں کے داخلے متوقع ہیں۔ سوسائٹی عزم رکھتی ہے کہ ذمہ دارانہ جدوجہد کے ذریعے بچوں میں بہتری پیدا کرتے وہاں بچوں میں احساس بھی اجاگر کرتے ہیں کہ وہ مجبور نہیں وقت آنے پر وہ بھی سماج میں عام لوگوں کی طرح اپنی روزگار خود حاصل کر سکیں خوبصورت اور خوددار زندگی کے لیے۔

ہدف گروپ (Target Group)

بلدیہ ٹاؤن اور گردونواح کے قوت گویائی اور سماعت سے محروم تمام بچوں کو دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید عصری تعلیم سے بہرہ مند کیا جائے۔

طبی معائنہ:

ادارہ ہر نئے آنے والے بچے کے طبی معائنہ کو خصوصی توجہ دیتا ہے تاکہ بچے کی اصلی اور موجودہ حالت کا اندازہ ہو اور انکی منصوبہ بندی میں مدد ملے۔ طبی رپورٹ والدین کو Motivate کرنے کیلئے بھی مفید ہوتی ہے۔ ادارہ نے ابن سینا ہسپتال، گلوبل مارکیٹنگ ٹیم اور فرینڈز آپٹیکل سے رابطہ کیا ہوا ہے جو ہمارے بچوں کے طبی معائنہ کا اہتمام کرتے ہیں۔

SPEECH AND LANGUAGE کورس کا اہتمام:

سوسائٹی نے اسپیچ لینگو یج پیتھولوجی اینڈ تھراپی وتھ برین ٹرومیٹک انجری پر ایک ورکشاپ کا اہتمام کیا ہے جس میں کراچی کے چار مختلف تنظیموں (جو خصوصی بچوں کے ساتھ کام کرتیں ہیں) نے اپنے عملے کو ٹرئینگ کے لیے دی اسکول فار ڈیف کی عمارت میں بھیجا اس دستورالعمل کو مسز میگی نے کورڈینیٹ کیا جبکہ ڈاکٹر فوزیہ شاہ اسپیچ اینڈ گائنولوجسٹ نے اکیڈمی کے ساتھ ملکر اس دستورالعمل کو عملی جامعہ پہنایا۔ سوسائٹی انکے اس مثبت حصہ داری پر مشکور ہے اور آئندہ بھی تعاون کی طلبگار ہے سوسائٹی نے شرکاء کے لیے سرٹیفکیٹ دینے کا اہتمام کیا۔

پرائیویٹ اسکولز ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کا قیام:

شان چلڈرن اکیڈمی نے اورنگی پائلٹ پروجیکٹ کے ساتھ ملکر پرائیویٹ اسکولز ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے قیام کو عمل میں لائی۔ جس کا بڑا مقصد پرائیویٹ اسکولوں میں بچت اسکیم کو متعارف کروانا اور ایک دوسرے کے تعاون سے معیاری تعلیم کے نفاذ کو ممکن بنانا ہے۔ حاضر وقت میں 21 اسکولز (جن کا تعلق بلدیہ ٹاؤن، سائیٹ ٹاؤن اور اورنگی ٹاؤن سے ہے) شامل ہو چکے ہیں اور بچت 25,000/= روپے سے زیادہ ہوگئی ہے۔

آمدنی و اخراجات:

ٹوٹل آمدنی	272,464
دونوں اداروں کے اخراجات	418,000
ماہانہ اضافی اخراجات	12,124

مشکلات اور اپیل:

ان تمام تر جدوجہد کے باوجود سوسائٹی اپنی خدمات کو جاری وساری رکھے ہوئے ہے۔ لیکن اخراجات کے حوالے سے سوسائٹی مالی بحران کا شکار رہتی ہے۔ ہم اس کوشش میں ہیں کہ چند ڈونر ہماری طرف متوجہ ہوں اور معقول مالی تعاون کے ساتھ شراکت کریں تاکہ مستقل بنیاد پر سوسائٹی اپنی خدمات سرانجام دیتی رہے۔

سماعتی آلہ (Hearing Aids) کی فراہمی:

قوت سماعت موجود ہونے کی صورت میں اگر سماعتی آلہ بچے کو لگا دیا جائے اور اعصاب کی اچھی مشق ہو تو سماعت میں بہتری کی توقع ہوتی ہے۔ لہٰذا ادارہ سماعتی آلہ والدین یا مخیّر حضرات کے تعاون سے فراہمی کو ممکن بنایا جاتا ہے۔ گذشتہ سال 2008ء میں محمد ارشد ولد محمد یوسف صاحب نے 16 بچوں کو سماعتی آلہ جات فراہم کیے ادارہ ان کا مشکور و ممنون ہے اور ان کی ترقی اور اہل خانہ کی حیاتی کے لیے دعا گو ہے۔ مستقبل میں بھی ان کے تعاون کی توقع ہے۔

دی اسکول فارڈیف کالائحہ عمل:

☆ ہر سال ماہ جولائی میں داخلے کا اہتمام کیا جاتا ہے

☆ تنظیم تمام بچوں کو سماعتی آلہ (Hearing Aids) کی فراہمی کے لیے جدو جہد کرتی ہے کیونکہ غریب اور بے روزگار والدین کے لیے سماعتی آلہ خریدنا ممکن نہیں ہے۔

☆ تین سے چھ مہینے کے درمیان طبی معائنہ کا انتظام کیا جاتا ہے۔

☆ بچوں کے لیے آرٹ اور اسپورٹس کی سہولیات مہیا کی جاتیں ہیں۔

☆ بچوں کو اسکولوں کا وزٹ کروانے کے علاوہ سال میں 2 مرتبہ پکنک کی تفریح مہیا کرنے کا انتظام کیا جاتا ہے۔

☆ بچوں کے لیے ٹرانسپورٹ کا انتظام ہے۔

☆ ٹیچرز ٹریننگ کا انتظام کیا جاتا ہے۔

معاشرتی مسائل کے مطالعہ کی اہمیت Case Studies:

سوسائٹی مختلف بچوں اور والدین کے حالات زندگی، علاقائی صورت حال، معاشرے کے رویہ جات میں آنے والی تبدیلی، بچے کی نشوونما اور آگاہی سے آنے والی تبدیلیوں کا بذریعہ CASH STUDY جائزہ لیتی رہتی ہے۔ سوسائٹی نے عملے کے تعاون سے محمد سعید ولد سید محمد، محمد اکرم ولد محمد رشید، عمانوئیل بوٹا کی کہانی اسکی زبانی، مسز S کی کہانی اور مسز R (جن کا تعلق شانتی نگر اتحاد ٹاؤن سے ہے) کی Stories قلم بند کر چکی ہے۔

ان تمام کہانیوں کو پڑھنے سے علاقے اور کمیونٹی کو بہتر سمجھنے میں مدد ملی ہے۔ جو معاشرے کو درکار ضروری بنیادی حقوق کی دستیابی کا عکس نظر آنے لگتا ہے اور سوسائٹی کو آئندہ لائحہ عمل تیار کرنے میں مدد ملتی ہے۔

ٹرانسپورٹ کی سہولت:

ادارہ سماعت وگویائی سے محروم بچوں کوٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کرتا ہے تاکہ والدین کے لیے آسانی ہواور وہ اپنے ان بچوں کو بآسانی داخل کراسکیں۔ فی الحال گاڑی ایک ہونے کے باعث یہ سہولت صرف بلدیہ ٹاؤن کے لیے ہے۔